03-06-2024 MONDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) تلنگانہ میں لوک سبھا کی 17 نشستوں کے لئے ووٹوں کی گنتی کل ہوگی، جس کے لئے تمام تر انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں۔

(۲) چیف الیکشن آفیسر راجیو کمار نے کہا ہے کہ ملک بھر میں ووٹوں کی گنتی کے مراکز پر مرکزی مسلح پولیس دستوں پر مشتمل تین سطحی سیکوریٹی مقرر کی گئی ہے۔

(۳) بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری و تلنگانہ پارٹی انچارج ترون چھوک نے کہا ہے کہ انڈی اتحاد اقتدار میں آنے کا خواب دیکھ رہا ہے، تاہم غبارہ جلد ہی پھٹ جائے گا۔

اور

(۴) جنوب مغربی مانسون تلنگانہ کے چند علاقوں میں پیشرفت کی ہے۔ اِس کے زیر اثر آئندہ تین دن کے دوران مختلف اضلاع میں کہیں کہیں شدید بارش کا امکان ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ میں لوک سبھا کی 17 نشستوں کے لئے 13 مئی کو ہوئی ووٹنگ کی کل گنتی کے لئے اسٹیج تیار ہے۔ حلقہ اسمبلی سکندرآباد کنٹونمنٹ کے لئے ہوئی ضمنی انتخاب کے لئے ہوئی رائے دہی کے تحت بھی ووٹوں کی گنتی کل ہوگی۔ گنتی کے عمل کے لئے تمام تر سیکوریٹی انتظامات کئے گئے ہیں۔ ریاست بھر میں گنتی کے لئے 34 مراکز منتخب کئے گئے ہیں۔ حلقہ پارلیمنٹ حیدرآباد کے ووٹوں کی گنتی 7 مراکز پر اور حلقہ پارلیمنٹ سکندرآباد کے ووٹوں کی گنتی سخت سیکوریٹی کے دوران 6 مراکز پر ہوگی۔ ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج نے اس سے پہلے کہا تھا کہ پوسٹل بیلٹ کی گنتی کا عمل 8 بجے صبح سے شروع ہوگا۔ جبکہ اس کے بعد ساڑھے آٹھ بجے سے الکٹرانک ووٹنگ مشینوں کے ذریعہ ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی شروع کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 10 ہزار ارکان عملہ کو متعین کئے جانے کے علاوہ 34 کاونٹنگ مراکز پر تین سطحی سیکوریٹی انتظامات اور سی سی ٹی وی کیمرے نصب کئے جائیں گے۔ نظم وضبط کی برقراری کے لئے کاونٹنگ کے مراکز کے آس پاس دفعہ 144 نافذ رہے گا۔ جس کے تحت چار یا اس سے زائد افراد کو ایک جگہ جمع ہونے کی اجازت نہیں رہے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ای وی ایم کے لئے ایک ہزار 855 گنتی کے ٹیبل اور 266 بیلٹ پیپر ٹیبلس رکھے جائیں گے۔ 18 ویں لوک سبھا کے تحت ریاست کے 17 حلقوں کے ووٹوں کی گنتی 13 تا 14 راونڈس پر مشتمل رہے گی اور یہ صورتحال ریاست کے اسمبلی حلقوں میں ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد پر منحصر رہے گی۔ توقع ہے کہ گنتی کا عمل کل شام تک پورا ہوجائے گا جبکہ تین بجے سہ پہر تک ابتدائی نتائج آسکتے ہیں۔ تلنگانہ میں 65.76 فیصد ووٹنگ درج کی گئی۔ تلنگانہ میں سکندرآباد، حیدرآباد، کریم نگر، ملکاجگری چیوڑلہ، محبوب نگر اور نظام آباد لوک سبھا حلقوں کے تحت اہم امیدوار میدان میں ہیں۔

☆☆☆

بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری و پارٹی کے تلنگانہ انچارج ترون چوگ نے آج کہا ہے کہ ملک بھر میں ہوئے انتخابات کے بعد این ڈی اے بلاک وینٹی لیٹر پر آ گیا ہے۔ جبکہ مودی کی زیر قیادت بی جے پی ایکسی لیریٹر پر ہے۔ این ڈی اے اتحاد کی جانب سے اقتدار میں آنے کا خواب دیکھنے کے تعلق سے جھوٹی امید کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ترون چوک نے کہا کہ غبارہ جلد ہی پھٹ جائے گا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ سارے ملک نے فلاحی اسکیمات اور نریندر مودی حکومت کی پالیسیوں پر بھروسہ دکھایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن جماعتیں جھوٹے پروپگنڈہ سے عوام کو گمراہ کرتی رہی ہیں، جبکہ نتائج کے بعد صورتحال واضح ہوجائے گی۔

☆☆☆

ریاستی گورنر رادھا کرشنن نے آج رنگاریڈی میں واقع چلکور بالاجی ٹمپل میں پوجا کی۔ مندر کے ذمہ داروں نے اُن کا خیر مقدم کیا۔ گورنر کو درشن کے بعد مندر کے ذمہ داروں نے مندر سے متعلق ایک کتاب پیش کی۔

☆☆☆

اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ٹی جی ایس آر ٹی سی) عظیم تر حیدرآباد زون نے آج سے روٹ نمبر 24 ای یعنی ای سی آئی ایل ایکس روڈ تا سکندرآباد 8 نئی میٹرو اکسپریس بسیں شروع کی ہے۔ یہ بسیں، اے ایس راو نگر، سینک پوری، اَموگوڑہ اور جے بی ایس سے ہوتی ہوئی سکندرآباد پہنچیں گی۔ آر ٹی سی عہدیداروں نے کہا ہے کہ ای سی آئی ایل ایکس روڈ سے سکندرآباد پہلی بس صبح میں 5 بجکر 53 منٹ پر روانہ ہوگی، جبکہ ای سی ایل ایکس روڈ سے سکندرآباد آخری بس 9 بجے شب روانہ ہوگی۔ اسی طرح سکندرآباد سے ای سی ایل ایکس روڈ کے لئے پہلی بس صبح ساڑھے چھ بجے روانہ ہوگی، جبکہ آخری بس رات میں 8 بجکر 52 منٹ پر نکلے گی۔

☆☆☆

جنوب مغربی مانسون نے آج مزید چند علاقوں میں پیشرفت کی ہے، جن میں مرکزی بحرہ عرب، کرناٹک، رائلسیما، ساحلی آندھرا پردیش، تلنگانہ کے چند مقامات اور مغربی وسطی اور شمال وسطی خلیج بنگال کے چند مقامات پر شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مرکز کی جانب سے جاری کردہ یومیہ بلیٹن کے مطابق وسطی بحرہ عرب کے مابقی حصوں، رائلسیما کے باقی علاقوں اور تلنگانہ و ساحلی آندھرا پردیش کے دیگر علاقوں میں آئندہ چار سے پانچ دن کے دوران مانسون کے مزید پیشرفت کرنے کے لئے حالات سازگار ہیں۔ اِس کے زیر اثر تلنگانہ میں چار، پانچ اور چھ جون کو مختلف مقامات پر شدید بارش ہوسکتی ہے۔ اسی طرح آئندہ پانچ دن کے دوران ریاست کے مختلف اضلاع میں کہیں کہیں بونده باندی کے علاوہ بارش، بجلیاں چمکنے اور تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران نلگنڈہ، نارائن پیٹ، کوتہ گوڑ، گدوال، کاماریڈی، کھمم محبوب نگر، میدک اور سوریہ پیٹ اضلاع میں بعض مقامات پر شدید بارش ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق اعظم ترین درجہ حرارت کل عادل آباد میں 43.3 ڈگری سلسیس درج کیا گیا۔

☆☆☆

دہلی کی روز ایونیو عدالت نے بی آر ایس کی ایم ایل سی کے کویتا کی عدالتی تحویل میں تین جولائی تک کے لئے توسیع دی ہے۔ دہلی شراب پالیسی اسکام کے تحت اس وقت کویتا عدالتی تحویل میں ہیں اور آج ان کی تحویل ختم ہونے والی تھی۔ تہاڑ جیل کے عہدیداروں نے کویتا کو جج کاویری باویجا کے روبرو پیش کیا۔ اِس موقع پر عدالت میں کویتا کے شوہر انیل اور ان کے لڑکے بھی موجود تھے۔

☆☆☆

نیشنل ہائی ویز اتھاریٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے ملک بھر میں واقع تمام ٹول پلازوں پر ٹول ٹیکس کی شرح میں اوسطاً پانچ فیصد تک اضافہ کیا ہے۔ این ایچ اے آئی کے ایک عہدیدار نے کہا کہ نئی شرحوں پر آج سے عمل درآمد شروع ہوجائے گا۔ ملک کا نیشنل ہائی وی نٹ ورک، 900 ٹول پلازوں کی نگرانی کرتا ہے۔

☆☆☆

ضلع ملکگو کے منڈل وجیدو کے موضع کونگلاگٹو میں پولیس کو ہلاک کرنے کے لئے ماؤنوازوں کی جانب سے نصب کئے گئے ایک بم کے پھٹ پڑنے سے ایک شخص ہلاک، جبکہ دیگر دو زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ آج پیش آیا۔ اس واقعہ کے بعد پولیس ملازمین اور مقامی دیہی افراد میں خوف پھیل گیا۔ انہیں اس بات کا اندیشہ تھا کہ آیا ماؤنوازوں نے پولیس کو نشانہ بنانے کے لئے دیگر مقامات پر مزید بم تو نصب نہیں کئے ہیں۔ پولیس نے کہا کہ یسو، رمیش اور فقیر نامی تین افراد جو موضع جگنادھاپورم کے رہنے والے ہیں، لڑکیاں جمع کرنے کے لئے کونگلاگٹو کے پہاڑی علاقہ میں گئے تھے، جہاں یسو کا پاؤں بم پر پڑ گیا اور بم پھٹ پڑا۔ یسو اس واقعہ میں شدید زخمی ہوگئے جبکہ رمیش اور فقیر کو معمولی زخم آئے۔ اطلاع ملن پر پولیس نے زخمیوں کو سرکاری دواخانہ منتقل کیا۔ اس واقعہ کے بعد محکمہ پولیس نے الرٹ جاری کردیا ہے۔

☆☆☆

چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا ہے کہ ملک بھر میں کل لوک سبھا انتخابات کے تحت ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے لئے گنتی کے مراکز پر مرکزی مسلح پولیس فورس کے تین اقسام کی سیکوریٹی کو متعین کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی سی ٹی وی کے ذریعہ 24 گھنٹے کاونٹنگ کے مراکز پر نظر رکھی جائے گی، جبکہ گنتی کے ہر ٹیبل پر مبصرین موجود رہیں گے۔ راجیو کمار نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں کے تمام وفود کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کو حل کرلیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈر جئے رام رمیش کے ان الزامات پر کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے ریٹرننگ آفیسرس کو فون کیا تھا، سی ای او نے کہا کہ افواہوں کو پھیلانا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے لوک سبھا انتخابات میں 64.2 کروڑ رائے دہندوں کی شمولیت کے ساتھ دنیا بھر میں ایک ریکارڈ قائم کیا ہے۔ نئی دہلی میں آج میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے راجیو کمار نے کہا کہ رائے دہندوں کی یہ تعداد تمام جی 7 ممالک برطانیہ، امریکہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان اور کینیڈا کے ووٹرس کے مقابلہ میں 1.5 مرتبہ زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں 31.2 کروڑ خاتون ووٹرس نے حق رائے دہی سے استفادہ کیا اور یہ بھی دنیا بھر میں اعظم ترین تعداد رہی۔ راجیو کمار کے مطابق 2019ء کے عام انتخابات میں 540 مرتبہ از سر نو رائے دہی ہوئی تھی، تاہم اس مرتبہ صرف 39 مرتبہ ہی دوبارہ رائے دہی ہوئی۔ کمار کے مطابق انتخابی عمل میں 68 ہزار سے زائد مانیٹرنگ ٹیموں اور 1.5 کروڑ پولنگ وسیکوریٹی عملہ نے بھی حصہ لیا۔

☆☆☆

اسی دوران آندھرا پردیش کے چیف الیکشن آفیسر مکیش کمار مینا نے آج کہا ہے کہ ریاست بھر میں کل 33 مراکز پر ووٹوں کی گنتی کے لئے 401 ہالس تیار کئے گئے ہیں۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گنتی کا عمل کل صبح آٹھ بجے سے شروع گا، جبکہ پوسٹل بیلٹ ووٹوں کی گنتی کے بعد ساڑھے آٹھ بجے سے الکٹرانک ووٹنگ مشینوں کے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ریاست کے 119 انتخابی مبصر مقرر کئے ہیں، جبکہ کاونٹنگ کے مراکز پر موبائل فون لے جانے کی اجازت نہیں رہے گی۔

☆☆☆

جنگاوں کے بی آر ایس ایم ایل اے پلا راجیشور راؤ کے خلاف انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے معاملہ میں پولیس نے ایک کیس درج کرلیا ہے۔ راجیشور ریڈی کے خلاف جنگاؤں ڈی سی سی صدر پرتاب ریڈی نے شکایت درج کروائی ہے۔ پرتاب ریڈی کے خلاف آج اس وقت کیس درج کیا گیا جب پرتاب ریڈی نے الزام عائد کیا کہ وہ 13 مئی کو ہوئی رائے دہی کے دن ایک پولنگ اسٹیشن میں گلابی کھنڈوا پہن کر داخل ہوئے۔ پرتاب ریڈی نے اس سلسلہ میں ثبوت کے طور پر ایک تصویر بھی پولیس کے حوالہ کی۔